Socialist Yuvjan Sabha, People's Union for Civil Liberties, Khudai Khidmatgars
Gandhi Peace Foundation, New Delhi 22 Dec 2016

Decadal Review of the implementation of Sachar Committee Report

Dr Syed Zafar Mahmood
President
Zakat Foundation of India

Zakat Foundation of India
ZakatIndia.org

This presentation can also be seen at

www.zakatindia.org

&

www.syedzafarmahmood.in

اگر چلو تو ستارے نثار ہوں تم پر
ہر ایک گل کوشگوفے کو تم پے پیار آئے

अगर चलो तो सितारे निसार हों तुम पर
हर एक गुल को शगूफ़े को तुम पे प्यार आए

Agar chalo to sitare nisar hon tumpar
Har ek gul ko shagoofe ko tum pe pyar aae

Zakat Foundation of India

Muslims are Dominant Minority in India

14.2% of national population

&

73% of all minorities

Zakat Foundation of India

کمزور طبقوں کے اقتصادی و تعلیمی استفادہ کی خصوصی دیکھ ریکھ

Constitutional Mandate

Article 46:

The State shall promote with special care the educational and economic interests of the weaker sections of the people

समाज के कमजोर वर्गों की विशेष देखरेख

Read this in conjunction with
Sachar Committee & Mishra Commission Reports

Zakat Foundation of India

Justice Sachar

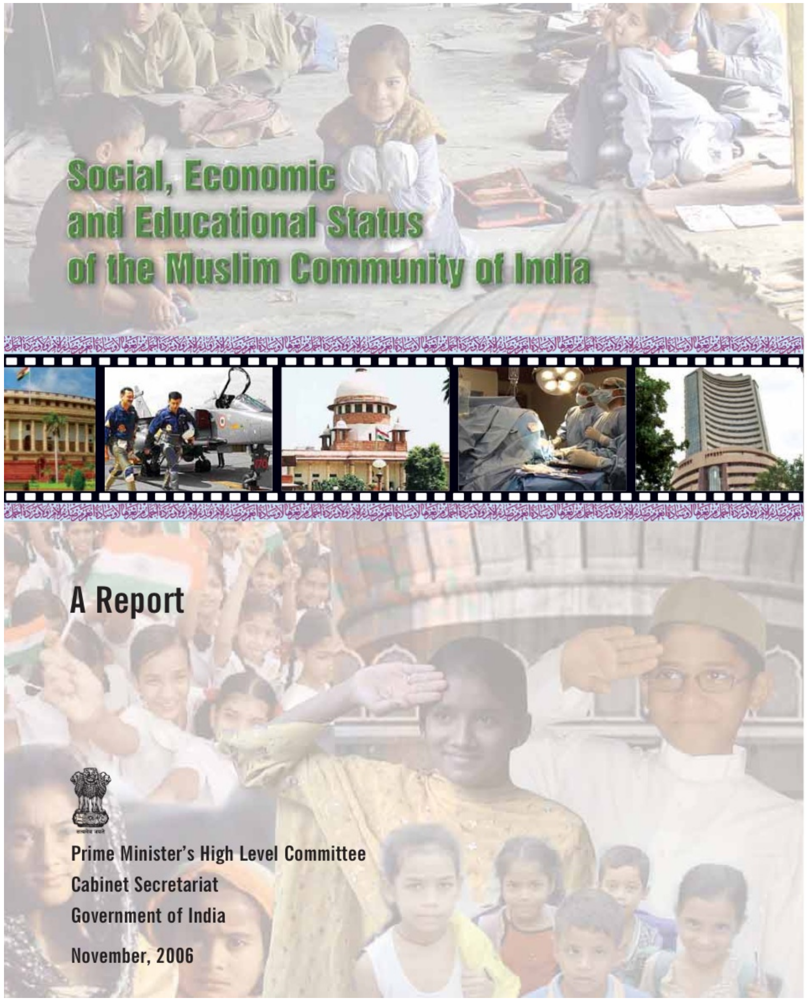

Zakat Foundation of India

Sachar Report
brings out clearly the,
SOCIAL, ECONOMIC AND
EDUCATIONAL DEPRIVATION
experienced by the
Muslim community

Zakat Foundation of India

Sachar Committee's Findings

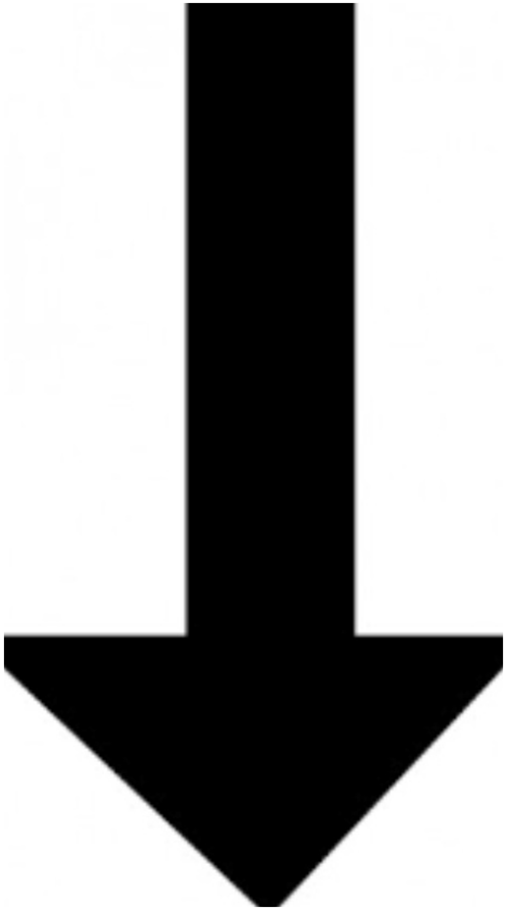

Muslims going down in various fields of development

Intervening Report

Maharashtra
West Bengal
Karnataka

Implementation

10%

Websites of

Ministry of Minority Affairs

State Govt Websites

Zakat Foundation of India

Reason

Very low presence in Governance

Zakat Foundation of India

مسلمانوں کی پریشانیوں کی بڑی وجہ

پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں مسلمانوں کی بہت کم نمائندگی

Problems of Muslims
are caused by

Basic systemic defect

Very low Muslim representation in Parliament, Assemblies and Local Bodies

ZakatIndia.org

zfi Zakat Foundation of India

Seats in Lok Sabha: 543

National Muslim Population (as per Census) 14.2%

Hence there should be Muslims in the Lok Sabha 77

Average no. of Muslims in LS 1952 to 2014 25

Zakat Foundation of India

Reason:

Muslim pre-dominant constituencies of Parliament & Assemblies are reserved for Scheduled Castes

Zakat Foundation of India
zakatindia.org

West Bengal Assembly

Reserved:

Khargram	Muslims 50 %	SC 23 %

Not reserved:

Tufanganj	Muslims 16 %	SC 53 %

Zakat Foundation of India
zakatindia.org

In Uttar Pradesh

Nagina

Assembly constituency

has state's highest percentage of Muslims

It is reserved for SCs

64% Muslims

12% SCs

UP Assembly

Constituency Not Reserved	Muslim%	SC%
Manikpur	3.18	30.36
Ghorawal	5.08	34.85
Garautha	4.87	30.46

Zakat Foundation of India

Assam Lok Sabha Constituency
आसाम लोक सभा क्षेत्र

Karimganj
करीमगंज

आरक्षित Reserved

Muslim मुस्लिम 52.3 %

SCs अनुसूचित जाति 12.95 %

zakatindia.org

Karnataka Lok Sabha Constituency

	Muslims	SCs
Gulbarga RESERVED	20%	22%
Chik Ballapur Not Reserved	9%	22%

www.zakatindia.org

Bihar Assembly Constituencies

RESERVED

Bagaha Muslims 23 % SC 14 %

Not reserved:

Balia Muslims 3 % SC 19 %

Zakat Foundation of India
zakatindia.org

दिल्ली

	अ० जा०	मुसलमान
आरक्षित नहीं है मंगोलपुरी	34%.	6%
सीमापुरी आरक्षित है	28%	18% RESERVED

Earmarking of
Electoral Constituencies
for
Schedule Castes:

Need for corrective measures

मुसलमानों की अधिसंख्या वाले उन चुनाव क्षेत्रों को जिन्हें अनुसूचित जाति के लिए आरक्षित कर दिया गया है, आरक्षण से मुक्त किया जाए।

इन अनियमितताओं को दूर करने के लिए तुरन्त

नया परिसीमन आयोग गठित किया जाए

जिसे स्पष्ट निर्देशों के साथ तय समय सीमा में काम पूरा करने का दायित्व सोंपा जाए।

(सच्चर समिति के सुझाव के अनुसार)

(क़ानून मंत्रालय के लिए काम)

www.zakatindia.org

‘Why not delimitation commission?’

On a day when the PM gave the go-ahead for the 7th pay commission, Muslim leaders demanded a Delimitation Commission, as suggested by the Sachar Committee, to take a relook at assembly constituencies with high Muslim population reserved for SC candidates. The Sachar Committee had noted that the matter was in the purview of the Delimitation Commission. On September 16, when Muslim leaders met the PM about the communal violence in Muzaffarnagar, Zakat Foundation of India’s president Syed Zafar Mahmood had reminded Manmohan Singh about the anomaly. “The PM told us that in view of the upcoming election how can a delimitation commission be appointed now?” said Mahmood.

Rakhi Chakrabarty

Times of India report of Dr. Syed Zafar Mahmood's meeting with Prime Minister Dr Manmohan Singh

اس مدعے پر ڈاکٹر سید ظفر محمود نے اس وقت کے وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ سے گفتگو کی ... ٹائمس آف انڈیا میں رپورٹ

مسلم نمائندگی کو پارلیمنٹ اور اسمبلی میں روکنے کی سازش

پارلیمانی اور اسمبلی حلقوں کی غلط حدبندیوں پر حکومت خاموش کیوں؟ سچر کمیٹی کی سفارش کے بعد بھی حدبندی کمیشن نے کوئی کارروائی کیوں نہیں کی؟ سچر کمیٹی کے اہم رکن اور زکوٰۃ فاؤنڈیشن کے صدر ڈاکٹر ظفر محمود نے کہا کہ کانگریس کے نائب صدر راہل گاندھی، مرکزی وزیر سلمان خورشید اور کے رحمٰن خان نے خاموشی سے کارروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے لیکن اب تک عملی اقدام نہیں

انقلاب اسپیشل

ممتاز عالم رضوی

نئی دہلی: ملک کے ۲۵ رکروڑ مسلمانوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھنے کی سازش صرف سرکاری نوکریوں، اسکولوں، یونیورسٹیوں اور سرکاری اسکیموں تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کا دائرہ مسلم نمائندگان کو پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں جانے سے روکنے تک پھیلا ہوا ہے۔ مسلم نمائندگان کے ساتھ کی جانے والی اس سازش کا انکشاف پہلی بار سچر کمیٹی نے نومبر ۲۰۰۶ء میں اپنی پیش کردہ رپورٹ میں کیا تھا۔ اس کے مطابق پارلیمانی اور اسمبلی حلقوں کی حدبندیاں اس انداز سے کی گئی ہیں کہ جہاں مسلم آبادی کا فیصد زیادہ ہے وہاں سیٹیں درج فہرست ذات (ایس سی) کے لیے ریزرو کردی گئی ہیں اور جہاں درج فہرست ذات یعنی دلتوں کا فیصد زیادہ ہے اسے جنرل رکھا گیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلم آبادی کے تناسب سے لوک سبھا کی کل ۵۴۳ رسیٹوں میں سے تقریباً ۷۳ رسیٹوں پر مسلم نمائندگی ہونی چاہیے لیکن یہ ۲۵ رسے ۳۰ رسیٹوں پر سمٹ جاتے ہیں۔ یہی حال ملک کی اسمبلیوں کا ہے جہاں مسلم نمائندگی کا فیصد بہت کم ہے۔ سچر کمیٹی کے اہم رکن اور زکوٰۃ فاؤنڈیشن کے صدر ڈاکٹر ظفر محمود نے سچر کمیٹی کی رپورٹ کے بعد کافی جدوجہد کی لیکن ۷ رسال سے زیادہ کا وقت گزر جانے کے باوجود حکومت ہند نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی اور نہ ہی حدبندی کمیشن نے اس کا نوٹس لیا۔ ڈاکٹر ظفر محمود نے انقلاب بیورو سے بات کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ۲۳ ردسمبر کو کانگریس کے نائب صدر راہل گاندھی نے اقلیتوں کے نمائندگان کے ساتھ ایک میٹنگ کی تھی تاکہ عام انتخابات ۲۰۱۴ء کے لیے تیار کیے جانے والے کانگریس کے انتخابی منشور میں اقلیتوں کے مسائل شامل کیے جاسکیں۔ اس میٹنگ میں ہم نے مسلمانوں کے ۲۰ رنکاتی مسائل تحریری طور پر پیش کیے لیکن سب سے اہم مسئلہ پارلیمانی اور اسمبلی حلقوں کی غلط حدبندیوں کا تھا۔ انھوں نے کہا کہ جب ہم نے یہ مسئلہ راہل گاندھی کے سامنے پیش کیا تو انھوں نے اعتراف کیا کہ یہ غلط ہے لہٰذا اس پر کارروائی ہونی چاہیے تاکہ صحیح حدبندی ہو سکے۔ انھوں نے کہا کہ اس موقع پر مرکزی وزیر سلمان خورشید اور کے رحمٰن خان بھی موجود تھے، انھوں نے بھی وعدہ کیا تھا کہ اس پر کارروائی ہوگی لیکن ۱۵ ردن سے زیادہ وقت گزر گیا اب تک کوئی جواب نہیں مل سکا۔ انھوں نے کہا کہ ستمبر ۲۰۱۳ء میں ہم نے ایک وفد کی شکل میں وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ سے بھی ملاقات کی تھی لیکن ان کا جواب تھا کہ اب کچھ نہیں ہوسکتا کیونکہ اب الیکشن قریب ہے۔ ڈاکٹر محمود نے کہا کہ اگر حکومت چاہے تو غلط حدبندیوں کو درست کرنے کے لیے حدبندی کمیشن کو ہدایت کرسکتی ہے اور یہ درست ہوسکتا ہے کیونکہ اس کا انتخابی امور پر کوئی فرق نہیں پڑتا اور نہ ہی الیکشن کمیشن کو اس پر کوئی اعتراض ہوسکتا ہے باوجود اس کے وزیراعظم نے اسے ٹال دیا۔ علاوہ ازیں سچر کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق اترپردیش کے اسمبلی حلقہ ہاپوڑ میں ۲۳٫۴ رفیصد ایس سی اور ۲۸٫۶ رفیصد مسلم، نجیب آباد میں ۲۳ رفیصد ایس سی اور ۴۹٫۲ رمسلم، نگینہ میں ۲۱٫۶ رفیصد ایس سی اور ۴۳٫۲ رمسلم، کول میں ۲۰٫۶ رایس سی اور ۲۶٫۸ رمسلم، خلیل آباد میں ۲۰٫۴ رایس سی اور ۳۲ رفیصد مسلم، منکاپور میں ۱۶٫۵ رفیصد ایس سی اور ۱۸٫۱ رفیصد مسلم، جانسٹھ میں ۱۶٫۴ رفیصد ایس سی اور ۳۶٫۶ رمسلم اور فرید پور میں ۱۶٫۱ رفیصد ایس سی اور ۲۳ رفیصد مسلم آبادی ہے۔ یعنی دلتوں کا فیصد کم ہے اور مسلم آبادی کا فیصد زیادہ ہے باوجود اس کے یہ تمام سیٹیں دلت امیدواروں کے لیے ریزرو کردی گئی ہیں مطلب یہ کہ یہاں سے مسلمان الیکشن نہیں لڑ سکتا۔ اب اس کے برعکس کا منظر دیکھئے۔ اترپردیش کے اسمبلی حلقہ مریہان میں ۳۴٫۹ رایس سی اور ۲٫۳ رفیصد مسلم، گڑھوال میں ۴۷٫۴ رایس سی اور ۵٫۴ رفیصد مسلم، لال گنج میں ۴۴٫۲ رایس سی اور ۵٫۹ رفیصد مسلم، ہردوئی میں ۴۰٫۲ رایس سی اور ۷٫۸ رفیصد مسلم، حیدر گنج میں ۳۵٫۹ رایس سی اور ۱۴٫۲ رفیصد مسلم، تہرولی میں ۳۵٫۳ رفیصد ایس سی اور ۳٫۱ رفیصد مسلم آبادی ہے لیکن ان سیٹوں کو ریزرو نہیں کیا گیا جبکہ انھیں دلت امیدواروں کے لیے ریزرو ہونا چاہیے تھا۔

> ملک کے ۲۵ رکروڑ مسلمانوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھنے کی سازش صرف سرکاری نوکریوں، اسکولوں، یونیورسٹیوں اور سرکاری اسکیموں تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کا دائرہ مسلم نمائندگان کو پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں جانے سے روکنے تک پھیلا ہوا ہے۔ مسلم نمائندگان کے ساتھ کی جانے والی اس سازش کا انکشاف پہلی بار سچر کمیٹی نے نومبر ۲۰۰۶ء میں اپنی پیش کردہ رپورٹ میں کیا تھا۔ اس کے مطابق پارلیمانی اور اسمبلی حلقوں کی حدبندیاں اس انداز سے کی گئی ہیں کہ جہاں مسلم آبادی کا فیصد زیادہ ہے وہاں سیٹیں درج فہرست ذات (ایس سی) کے لیے ریزرو کردی گئی ہیں اور جہاں درج فہرست ذات یعنی دلتوں کا فیصد زیادہ ہے اسے جنرل رکھا گیا ہے۔

ZakatIndia.org

TwoCircles.net

23:11

Rahul Gandhi assures Muslims: De-reservation of Muslim dominated constituencies shall be referred to Delimitation Commission

Submitted by admin4 on 23 December 2013 - 7:26pm

India Politics | Indian Muslim

By TwoCircles.net Staff Reporter,

New Delhi: After a daylong interaction with Muslim leaders drawn from across Ind
matter of de-reservation of parliamentary and assembly constituencies with substa
Sachar Committee, shall be referred to the Delimitation Commission.

This matter will also be highlighted in the Congress Manifesto for 2014 Lok Sabha elections.

But nothing happened

Facebook s
Adverti
Re
Indi
co
in Indi
adver
info@
Advertise
TwoCircl
contact u
info@Tw

Zakat Foundation of India

Conclave

How Government and Business can change to provide Indian youth with the opportunities they deserve

Organized by Citizens for Accountable Governance (CAG)

Ek Bharat

Presentation by
Dr Syed Zafar Mahmood
President
Zakat Foundation of India
New Delhi
www.zakatindia.org

Ahmedabad 29 June 2013

About measure to be taken for Muslim uplift

ZFI briefed the new Prime Minister

even as he aspired for that position

ADVOCACY

Presentation is available on rediff.com

Petition to PM - please sign online

De-reserve Muslim predominant constituencies

مسلمانوں کے اثر والے انتخابی حلقوں کو رزرویشن سے آزاد کیا جائے

Saharanpur Model

Religions in Saharanpur City[9]

Religion	Percent
Hindus	50.92%
Muslims	45.89%
Christians	0.31%
Jains	1.03%
Others†	1.2%

दिल्ली नगर निगम

Municipal Corporation of Delhi

ZFI's Delimitation Cell

All India Data is now ready

Who reserves or de-reserves these constituencies ?

More than 90 % of **Policy Formulation & Law Making** & **Decision Making** is done by the **Bureaucracy**

Muslims in
Civil Services
Less than 2.5 %

Zakat Foundation of India

Established in 2008

ZFI's

SIR SYED
COACHING & GUIDANCE CENTRE
FOR CIVIL SERVICES

ZakatIndia.org

Zakat Foundation of India
zakatindia.org

Shah Faesal IAS Topper 2010

2016

17 Successful Candidates of Zakat Foundation of India

Dr Husain M. Rahman -WB

UPSC Result declared on 10 May 2016

zfi Zakat Foundation of India

ZakatIndia.org

Farha Hussain - Rajasthan

Mohd Arshad - Jharkhand

Ansar Ahmad Shaikh- Maharashtra

Minhajuddin Nizami- UP

Ashar Ahmad-UP

Arish Bilal- UP

Anna Sosa Thomas - Kerala

Benson Samuel Ninan Kerala

Dr Ibson Shah I- Kerala

Ashif Anakorth- Kerala

Asim Anwar – Karnataka

Syed Junaid Aadil – J&K

Dr Basharat Qayoom – J&K

Dr Bilawal Shafiq Chowdhary-J&K

Shakil Ahmed Ganie-J&K

Deeba Farhat – J&K

Definition of

Scheduled Castes

Definition of Scheduled Caste

Through the 1950 Presidential Order

Muslims & Christians were excluded

PARA 3

NO PERSON
WHO
PROFESSES A RELIGION

DIFFERENT FROM
THE HINDU, THE SIKH OR THE
BUDDHIST RELIGION

SHALL BE DEEMED TO BE A
MEMBER OF
A SCHEDULED CASTE

Articles 15 and 16

- **15. The State shall not discriminate against any citizen on grounds only of religion ….**

- **16.** No citizen shall , on **grounds of religion, …. be …discriminated** against in respect of, any employment or **office under the State.**

Para 3

is

An anathema

which

DISFIGURED THE BEAUTY

of the written Constitution

Supreme Court

Maharaja Dhi Raja Jiwaji Raja Sindhia Bahadur Madhav Rao

Vs

Union of India

1971 SC 530.

Concept of the Caste is not confined to Hindu Religion only

It extends

Irrespective of the Religious Sanction

Supreme Court: Indra Sawhney Case

Sikhism & Budhism
donot approve
Caste System

Make
'Scheduled Caste'
definition
religion-neutral.

Amend the 1950 Order.

Both Sachar Committee & Mishra Commission have strongly recommended that the

definition of Scheduled Caste should be made religion-neutral

No constitutional amendment is required. Parliament's Resolution is sufficient.

Government should introduce a Resolution in Parliament.

JPC on Waqfs

9th Report

Muslim officers of appropriate seniority

are generally not available

to be posted as

CEO of State Waqf Boards

Sachar Committee recommended creation of

A dedicated cadre for Waqfs

No action taken

Constitution of India

Schedule VII

Concurrent List

28. Charities and charitable institutions, charitable and religious endowments and religious institutions.

(includes Waqfs)

All-India Services

312. If the Council of States (Rajya Sabha) has declared by resolution supported by not less than two-thirds of the members present and voting that it is necessary or expedient in the national interest so to do, **Parliament may by law provide for the creation of one or more all India services common to the Union and the States**, and regulate the recruitment, and the conditions of service of persons appointed, to any such service.

Government should introduce a

Resolution in Parliament

for creation of

Indian Waqf Service

Sachar sought a dedicated wakf cadre, govt said no

SABA RAHMAN

NEW DELHI, MARCH 2

NATIONWIDE, wakf properties constitute a land bank worth Rs 1.2 lakh crore and could have generated annual returns of Rs 12,000 crore but yield only Rs 163 core, the Sachar Committee had observed. To correct this, the committee had recommended a new cadre of officers, on the lines of the civil services, so that the state wakf boards and Central Wakf Council would be managed better.

The Ministry of Minority Affairs turned down the recommendation, saying a new cadre is neither practicable nor legally feasible.

HOW IT WORKS

WAKF: Permanent dedication of a property for any purpose recognised by Muslim law as religious or charitable; these fall under entry no. 28 in the Concurrent List of the Constitution

6 LAKH ACRES
Total area of 4.9 lakh registered wakf properties across India

₹1.2 LAKH CRORE
Current market value

₹163 CRORE
Current annual income

₹12,000 CRORE
Potential annual income
(As per Sachar Committee Report)

Evolve
Alternate Admission Criterion

In order to facilitate admissions to the 'most backward' amongst all the SRCs in the regular universities and autonomous colleges.

State funding should be linked to the use of such criteria in admissions by the educational institutions.

Statement 12.1

Alternate Admission Criterion

Merit + Backwardness

to be defined as the sum of the following
(Each with about one third weight)

(1) Household income
(income criteria to be revised periodically)

(2) Backward district
(list to be updated on annual basis)/residence in a
notified urban slum

(3) Backward class
(assessed based on a combination of family occupation and caste)

●●●●○ IND airtel E 13:39 67%

This system should help the poor among all communities. As a complement to the first strategy, part of state funding can also be linked to the use of such criteria in admissions by the educational institutions.

Statement 12.1

Total Points	100
• Assessment of Merit to the maximum of	60
• Assessment of Backwardness to the maximum of	40
Backwardness to be defined as the sum of the following (Each with about one third weight)	
(1) Household income (income criteria to be revised periodically)	13
(2) Backward district (list to be updated on annual basis)/ residence in a notified urban slum	13
(3) Backward class (assessed based on a combination of family occupation and caste)	14

Provision of Hostels

Providing hostel facilities at reasonable costs for students from minorities must b

Provide for

"**EQUIVALENCE**"

to Madarsa certificates/degrees for subsequent admissions into institutions of higher level of education.

मदरसों की डिग्रियों का स्कूल व कालेजों की डिग्रियों से समन्वय बनाया जाए

(सच्चर समिति)

(मानव संसाधन विकास मंत्रालय)

[UGC + NIOS]

Provide compensation
to each person who is
judicially acquitted of terror allegations.

Action: Home Ministry

आतंकवाद के आरोप से अदालतों द्वारा बरी किए जाने वाले हर व्यक्ति को मुआवज़ा भारपाई के लिए दिया जाए।

(गृह मंत्रालय का काम)

۲۔ دہشت گردی کے الزامات سےعدالتوں کے ذریعہ بری کردئے جانے والے
ہرایک شخص کو ۵۰ لاکھ روپے معاوضہ بطور ہرجانہ ادا کیا جائے۔ (وزارت داخلہ کی ذمہ داری)

www.zakatindia.org

Act on
PM Indira Gandhi's letter addressed
to the chief ministers
no. 71-PMO/76 dated March 26,1976
(reproduced in Sachar Committee
Report on page 223)

Vacate Waqf properties occupied by UPA/Congress Governments

in the centre and states and restore these to the state waqf boards

Action by:
PMO & Ministry of Minority Affairs,

प्रधानमंत्री इन्दिरा गांधी द्वारा
मुख्यमंत्रियों को भेजे गए पत्र पर कार्रवाई की जाए

(पत्र स. 71-PMO/76, March 26, 1976)

इस की प्रति सच्चर समिति की रिपोर्ट में पेज 223 पर दी गयी है

इसके अनुसार

सरकारों द्वारा
अनिधकृत प्रयोग में लाई जा रही वक़्फ़ सम्पत्तियों को
मुक्त किया जाए
तथा उन्हें राज्य वक़्फ़ बोर्डों के नियंत्रण में दिया जाए

(सच्चर समिति रिपोर्ट & जे.पी.सी. वक़्फ़)

(प्रधानमंत्री कार्यालय, अल्पसंख्यक मंत्रालय)

www.zakatindia.org

Give option for

INTEREST-FREE FINANCE

IN BANKING SECTOR

Implement the recommendations of Planning Commission's **Raghuram Rajan Committee** on financial sector reforms

۱۵۔ بینکوں کو غیر سودی مالیات کی اجازت دی جائے۔

اس تعلق سے منصوبہ بندی کمیشن کی رگھورام راجن کمیٹی کی سفارشات کو نافذ کیا جائے۔

ब्याज मुक्त बैंकिंग का विकल्प

शुरू किया जाए

योजना आयोग की

रघूराम राजन समिति

के सुझावों को लागू किया जाए।

(योजना आयोग)

मानो तो भगवान
ना मानो तो पत्थर

This presentation can also be seen at

www.zakatindia.org

www.icpindia.org

and

www.syedzafarmahmood.in

Thanks to all those sources from where
Photos and other inputs have been taken